Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

امثال آج میں تمہیں بتانا چاہتی ہوں کہ مجھے تم پہ فخر ہے کہ تم میری بیٹی ہو ۔۔ تمہاری شادی کرتے وقت غلطی ہم لوگوں سے ہو گئی تھی ان لوگوں کو پرکھنے میں اور میں تو سوچ بھی نہیں سکتی تھی کہ میری بیٹی اتنی معاملہ فہم ہے اپنے مسائل خود ہی خاموشی سے حل کرتی رہی مگر تم یہ بھول گئیں کہ صبر بھی اک حد تک کیا جاتا ہے

اچھا ہوا ان لوگوں نے خود سے طاق بھیج دی کیونکہ میرا اور تمہارے ابو کا تمہیں وہاں واپس بھیجنے کا کوئی ارادہ نہیں تھا ۔ تمہیں سر جھکا کر شرمندگی کی زندگی گزارنے کی کوئی ضرورت نہیں ایسا تو وہ کریں جو غلط تھے میری جان تمہارا تو کہیں کوئی قصور ہے ہی نہیں ۔۔ تم ہاسٹل میں رہنا چاہتی ہو رہ لو تمہارے ابو داخلہ کروا دیں گے تم نوکری کرنا چاہتی ہو کر لو مگر لوگوں کے ڈر سے نہیں جو بھی کرنا ہے اپنی مرضی اور خوشی کے لئے کرو ۔۔۔۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

لوگوں کی ہمیں کبھی کوئی پرواہ نہیں رہی ۔ "" ساجدہ بولرہی تھیں اور اعجاز اس دوران خاموشی سے سر جھکا کر کھڑی امثال کا جائزہ لیتے رہے ۔۔ پھر نرمی سے اسے مخاطب کرتے ہوئے اپنے برابر بیٹھنے کا اشارہ کیا ۔ وہ ویسے ہی چپ چاپ ان کے پاس بیٹھ گئی ۔ اعجاز نے شفقت سے اسے اپنے ساتھ لگایا ۔۔ "" نوکری کرنا چاہتی ہو تب بھی کوئی مسئلہ نہیں مگر اگر آگے پڑھنا چاہو تب بھی میں تمہارا داخلہ کر وا دیتا ہوں ۔ "" اس نے نفی میں سر ہلایا ۔ "" فرید کی امی کہتی تھیں کہ میں بہت کوڑھ مغز ہوں کہیں کوئی چیز رکھ دوں تو یاد نہیں رہتا کہاں رکھی تھی ۔ کھانا پکانے کھڑی ہوتی ہوں تو نہ جانے کہاں کھو جاتی ہوں ۔ کہ کھانا جل جائے تو مجھے بدبو تک نہیں آتی ۔۔ ابو سچ بتا رہی ہوں وہ یہ سب باتیں جھوٹ میں کہتی تھیں مجھے فرید سے ڈانٹ پڑوانے کے لئے مگر ابو مجھے لگتا ہے اب ان کی کہی باتیں سچ ہوتی جا رہی ہیں ۔ میں اب کام پہ اور زیادہ توجہ دیتی ہوں ۔ اور پڑھائی تو مجھ سے اب کبھی نہیں ہو سکے گی ۔ میں تو نوکری بھی نہیں کر پاؤنگی ۔ کیونکہ یہ دونوں کام ذمہ داری والے ہیں ۔ اور ابو جی مجھے نہیں لگتا کہ میں کوئی ذمہ داری اٹھانے کی اہل بھی ہوں ۔ وہ تو لوگوں کی باتوں کی وجہ سے میں نے سوچا نوکری کے بہانے منظر سے ہٹ جاتی ہوں ۔۔ "" اسکی باتوں نے اعجاز اور ساجدہ کے دل پر خنجر چلائے تھے مگر دونوں ہی اسکے سامنے نارمل رہے اپنے آنسو اندر ہی پی گئے ۔۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

کچھ دیر خود کو حوصلہ دے لینے کے بعد اعجاز گلا صاف کرتے ہوئے بولے ۔۔ ""میں نے کل گھر واپسی پر دیکھا تھا یہ جو پیچھلی گلی میں ایک نیا کوچنگ سینٹر کھلا ہے ناں وہاں پر پرائمری کے بچوں کے لئے میتھ کی ٹیوٹر کے لئے کی ضرورت ہے اور میری بیٹی کا تو سپیشل سبجکٹ ہی یہی رہا ہے ۔۔ میرا تو خیال ہے وہیں جوائن کر لو کسی غریب کا بھلا ہو جائے اور اگر نہیں تو پھر بیسٹ آئیڈیا ہے کہ صنعت زار میں داخلہ لے لو نئے دوست بناو گزرے وقت اور لوگدونوں کو بھول جاو ۔۔۔ "" اس نے صاف انکار کرنا چاہا مگر ابو نہ مانے ۔۔ ""

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

تم یہ جو وقت گھر پہ سارا وقت خاموشی سے کاموں میں مگن گزارتی ہو نہ یہ تمہارے ذہن کو گھن آلود کر رہا ہے ۔۔ تمہارے پاس اگر کوئی اور آئیڈیا ہے تو بتاو ورنہ یہ جو دو مشورے میں نے دیئے ہیں ان میں سے ایک چن لو ۔۔ "" وہ تھوڑی دیر سنجیدگی سے ابو کا چہرہ دیکھتی رہی ۔۔۔ پچھلی گلی میں تو قدم رکھے بھی زمانے بیت گئے تھے ۔ پچھلی گلی کا نام سن کر ہی آنکھوں کے سامنے کئی یادیں اور چہرے گھوم گئے ۔ اس نے دھیمے سے اپنا فیصلہ سنا دیا ۔۔۔

"" صنعت زار ۔۔۔ ""

ایک دن ٹیپو کے ساتھ جاکر ساری معلومات لے آئی انٹیریر ڈیزائننگ میں چھ ماہ کا ڈپلومہ کورس کروایا جا رہا تھا ۔ اسی میں داخلہ کروا آئی ۔ مصروف تو پہلے بھی رہتی تھی ۔ اب اور بھی مگن ہو گئی ۔ زندگی آہستہ آہستہ کسی ڈگر کو چل ہی پڑی تھی ۔ فارغ وقت میں ٹیپو کی فرمائش پر نئے نئے کھانوں کے تجربے ہونے لگے ۔۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

فون پر الماس کو گھر میں پردے اور کارپٹ کے کلر سکیم پر مشورے دیئے جانے لگے ساجدہ کی کوششوں سے جو اسے وقتاً فوقتاً کبھی لاڈ سے کبھی سختی سے کھانے کی چیزیں کھلاتی رہتی تھیں اب دوبارہ سے چہرے پہ گلابی پن چھلکنے لگا تھا۔ اسکے لباس بھی ساجدہ خود نہ لاکر تیار کرواتیں تو اسے خود ضرورت ہی محسوس نہ ہوتی۔ اس طرح کی چھوٹی چھوٹی کئی اور باتیں ساجدہ الماس کے سامنے شئیر کرکے رو پڑتیں کہ اسے اپنی ہم عمر لڑکیوں کے جیسے بننے سنورنے کا کوئی شوق و چاہت ہی نہ رہی تھی۔ الماس جواب میں انہے تسلی دیتی۔کے وقت کے ساتھ ٹھیک ہو جائے گی۔ جیسے بھی تھا زندگی پر سکون ہو ہی گئی تھی کہ لاہور سے ایک پتھر آیا اور طوفان ہی اٹھا گیا۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

عمارہ اور سکندر نے ساڑھے تین سال بعد انکے گھر کی دہلیز پار کی اور ان تین سالوں کی مسافت تیس سالوں کے برابر محسوس ہوئی تھی ۔ آتے ہی انہوں نے سیدھے لفظوں میں کہا۔۔ "" اعجاز بھائی ہمارے بیٹے کی امانت آپ کے گھر تھی جو غلطی سے آپ نے غلط پتے پہ بھیج دی ۔ آج ہم اسے آپ سے دوبارہ مانگنے آئے ہیں ۔ ہمیں ہاں یا نہ نہیں چاہئے بس یہ بتا دیں کہ ہم بیٹی کو لینے کس دن آئیں ۔۔ "" ان لوگوں کی اعلیٰ ظرفی پر اعجاز کی آنکھوں میں آنسو آگئے ۔ ساجدہ تو جیسے پھر سے دنیا پہ آگئیں ۔ الماس ،ٹیپو، ثمرہ ،اور واصف کی تو جیسے عید ہو گئی ۔ مگر امثال نے سنا تو ہتھے سے اکھڑ گئی ۔ اسکا اس رشتے سے صفا چٹ انکار سب کی منتوں سے بھی نہ بدلا لاڈ پیار سے سمجھانے سے ڈانٹنے سے پر اس پر کسی کی کسی بات کا کوئی اثر نہ ہوا ۔۔۔ وہ نرم خو پیار کرنے والی امثال ضدی اور ہٹ دھرم ہو گئی ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

اسکی فکر نے انہی دنوں اعجاز کا آئی سی یو کا دوسرا چکر لگوا دیا۔۔
اور کسی کے آگے نہ ہارنے والی امثال باپ کے پیار کے آگے ہار
مان گئی ۔ اپنی برادری اور خاندان کے لوگوں کی موجودگی میں امانت
اپنے اصل حق دار کو مل گئی ۔ جہاں کا ٹکڑا تھا آخر وہیں آلگا ۔ مگر
وہ دونوں اک دوسرے کے لئے اجنبی ثابت ہوئے ۔ امثال نے
شادی والے روز کپڑے تو پہن لئے مگر میک اپ کروانے سے انکار
کر دیا۔۔ مہندی تک نہ لگائی ۔ تو دوسری طرف بھی ساری فیملی
خوب بن ٹھن کر رعب سے آئی سوائے اس کے جسکا نکاح تھا ۔
ابسام نے نہ گلے میں مالا پہنی نہ ہی نیا سوٹ یا جوتے پہنے وہی کئی
دفعہ کا پہنا سادہ سا شلوار سوٹ پہن کر نکاح پڑھوانے آگیا۔۔
امثال کے کانوں تک کئی جملے پہنچے کسی نے کہا

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

"" لگتا نہیں کہ ابسام اپنی رضامندی سے آیا ہے ۔۔ "" کوئی بولی ۔۔ ""ارے تم نے دیکھا وہ کتنا سنجیدہ اور چپ بیٹھا تھا ۔ "" پر ایک فقرہ اسکی دور ونزدیک کی تقریباً ہر کزن نے آکر اس سے کہا تھا ۔۔ "" ہائے اللہ امثال تمہارا دولہا تو اتنا سوبر اور باوقار لگ رہا ہے ۔۔۔ "" اور اس سوبر اور باوقار نظر آنے والے دولہے نے نکاح کے وقت ڈیڑھ کڑوڑ کا حق مہر نہ صرف لکھوایا بلکہ اپنی جیب سے حق مہر کا چیک نکال کر نکاح خواہ کے سامنے رکھ دیا ۔ سارے حال میں چہ مگوئیاں ہونے لگیں ۔ اور جب وہ چیک امثال تک آیا توہین کی شدت سے چہرہ خون رنگ ہو گیا ۔ جی چاہا بھرے مجمے میں جاکر اس چیک کے ٹکرے ٹکرے کرکے اسکے منہ پہ مار آئے ۔ مگر ایسا کر نہ پائی ۔ اور رخصت ہوکر لاہور آگئی ۔ جہاں اسکا دل و جان سے استقبال ہوا ۔ یہ الگ بات کے دولہا سارے منظر کے دوران سرے سے ہی غائب رہا پھر بھی امثال نے ایک نظر تک نہ اٹھا کر دیکھا ۔ گھر پہ مہمان نہ ہونے کے برابر ہی آئے تھے ورنہ زیادہ ہال سے ہی چلے گئے تھے ۔ اور جو مہمان تھے وہ بھی نیچے ہی سما گئے ۔ اوپر والا پورا پورشن صرف امثال اور ابسار کے حولے کر دیا ۔۔ وہ کمرے میں بند ہو گئی اور دولہا میاں سیٹنگ روم میں بیٹھے مزے سے سی این این پہ آنے والا خبر نامہ دیکھتے دیکھتے وہیں سو گئے ۔ اور دو دن بعد اپنا بیگ پکڑے واپس اسلام آباد ڈیوٹی پہ جا حاضری دی ۔ دونوں کی جو بیگانگی اور لا تعلقی پہلے دن تھی شادی کے چھ ماہ بعد تک بھی وہ قائم تھی ۔

☆☆☆☆☆☆☆

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

""امی چلیں ناں پہلے ہی ذیاد کے صبح سے تین فون آچکے ہیں ۔ وہ ابھی لینے آنا چاہ رہا ہے میں نے شام تک کی اجازت لی ہے ۔ اور اب اگر اس کے آنے کے وقت میں گھر میں ہونے کی بجائے مارکیٹ میں گھوم رہی ہوئی تو ڈانٹ پڑنی پکی ہے ۔۔ "" عمارہ نے سر پیٹ لیا۔۔ "" ثمرہ میں سخت تنگ ہوں تمہارے ان کاموں سے دو دن سے تم جارہی ہو بازار اور پھر بھی تمہاری چیزیں نہیں پوری ہوئی ہیں ۔چڑی کے بوٹ سا تمہارا بچہ الگ پریشان ہوتا ہے اوپر سے اس وقت گھر پہ آپا اور اعجاز بھائی آئے ہوئے ہیں ۔ انکو اکیلا بیٹھا کر میں گھر سے نکل جاوں ۔ کوئی عقل سے کام لیا کرو اور ایسی کوئی ایمرجینسی نہیں ہے کہ سب کچھ ابھی ہی آئے جو چیزیں رہ جائیں گی ۔ بعد میں ہم خرید کر واصف کے ہاتھ بھیج دیں گے ۔ اب جاو جاکر اپنا سامان پیک کرو پھر ذیاد غصہ کرے گا ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

جب عین وقت پر چیزیں اکٹھی کرنے بیٹھو گی ۔۔ "" عمارہ کی باتوں پر ثمرہ صبر کے گھونٹ بھرتی بولی ۔۔۔ "" سامان امثال نے سارا پیک کر دیا ہوا ہے ۔۔ "" عمارہ کی تیوری چڑھ گئی ۔ "" میری بیٹی کی طبعیت ابھی پوری طرح سنبھلی بھی نہیں اور تم نے اپنے کام اس کے سر ڈال بھی دیئے ۔ "" ثمرہ نے ناک سے مکھی اڑائی ۔ "" معاف کیجیے گا مگر آپ کی جو بیٹی ہے نہ مجھے تو کسی کام کو ہاتھ تک نہیں لگانے دیتی کہ جیسے قیامت ہی آ جائے گی ۔ "" عمارہ گہری سانس کھینچ کر رہ گئیں ۔ کیونکہ ثمرہ سچ ہی کہہ رہی تھی ۔ ثمرہ نے ماں کے چہرے پر اداسی دیکھی تو اپنی جگہ سے اٹھ کر ان کے پاس آ گئی ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastivan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

"" آپکی بیگم صاحبہ آپکے لئے اداس ہو رہی تھیں کہ بہت دن سے اپنے سرتاج کی آواز تک نہیں سنی میں نے سوچا آپ سے انکی بات کروا کر نیکی ہی قما لوں ۔۔

"" دوسری طرف خاموشی چھا گئی بات تو وہ کوئی اور کرنے جا رہی تھی مگر اسی وقت امثال کو دیکھ کر شرارت سوجھی جو کہ عمارہ کو سکندر کا پیغام دینے آئی تھی کہ وہ آپکو باہر بولا رہے ہیں ۔ "" خالہ جانی آپکو باہر بولا رہے ہیں ۔ " "" لائن کی دوسری طرف بھی یہ آواز گئی تھی ۔ دھڑکنوں میں کچھ اتھل پتھل ہوئی تھی ۔ ثمرہ نے کچھ بھی سوچنے سمجھنے کا موقع دیئے بغیر فون امثال کے حوالے کیا ۔ "" بھابھی اگر اس گھر کے کسی فرد سے تھوڑی سی بھی محبت ہے نہ تو پلیز لائن مت کاٹنا ۔ ہم سب کا اتنا خیال رکھتی ہو ہمیں بھی تو موقع دو اپنے لئے کچھ کرنے کا ۔ ان کے رو برو ہو کر بات نہیں کرنی تو نہ کرو دونوں فون پر تو حال احوال پوچھ سکتے ہو ناں ۔ بھائی تم بھی پلیز فون بند مت کرنا ۔۔۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

"" اپنی بات مکمل کر کے ثمرہ نے عمارہ کا ہاتھ تھاما ۔۔ ""آئیں امی باہر خالہ لوگوں کے پاس چل کر بیٹھتے ہی "" بھابھی اگر اس گھر کے کسی فرد سے تھوڑی سی بھی محبت ہے نہ تو پلیز لائن مت کاٹنا ۔ ہم سب کا اتنا خیال رکھتی ہو ہمیں بھی تو موقع دو اپنے لئے کچھ کرنے کا ۔ ان کے رو برو ہو کر بات نہیں کرنی تو نہ کرو دونوں فون پر تو حال احوال پوچھ سکتے ہو ناں ۔ بھائی تم بھی پلیز فون بند مت کرنا ۔۔ "" اپنی بات مکمل کر کے ثمرہ نے عمارہ کا ہاتھ تھاما ۔۔ ""آئیں امی باہر خالہ لوگوں کے پاس چل کر بیٹھتے ہیں ۔ اگلے لمحے وہ باہر نکل کر دروازہ باہر سے بند کر گئی ۔ امثال ہکا بکا اپنی جگہ کھڑی رہ گئی ۔ جس ہتھلی پہ فون رکھا تھا ۔ وہ ہتھیلی بری طرح کانپ رہی تھی ۔ وہ کبھی بند دروازے کو دیکھتی کبھی ہتھیلی پر رکھے فون کو اچانک فون کی تاریک سکرین روشن ہوئی تو سامنے وہ تھا ۔ تھری پیس سوٹ پر سوبر سا ہیر سٹائل خوبصورت چہرے پہ نرمی کا تاثر ۔ امثال کو یہ بھی معلوم نہ تھا کہ وہ بھی اسکو دیکھ رہا تھا ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

فون کو سامنے رکھ کر کتنی دیر تک اسکے چہرے کو دیکھتی رہی ۔ جو کہ بے ہس و حرکت نظر آرہا تھا ۔ جب امثال کو یقین ہونے لگا کہ وہ لائیو نہیں بلکہ اسکی تصویر نظر آرہی ہے تو دوسری طرف اسکے وجود میں حرکت پیدا ہوئی ۔ اچانک پیچھے کچھ آوازیں آئی تھیں جیسے کوئی دروازے پہ ناک کرکے اندر آیا ہو ۔۔ ابسام نے فون کی سکرین سے نظر ہٹا کر سامنے دیکھتے ہوئے کہا ۔۔ "" یار میری میٹنگ زرا کینسل کر دو اور دیکھو جب تک میں نہ کہوں کسی کو اندر مت آنے دینا ۔۔۔ "" آنے والا جو کوئی بھی تھا ۔ یس سر کہتا ہوا دروازہ بند کرکے چلا گیا ۔ اب ایک دفعہ پھر وہ دونوں آمنے سامنے تھے ۔ کچھ دیر تک یونہی خاموشی سے تکتے رہنے کے بعد وہ بولا تو لہجے میں انتہا کی نرمی تھی ۔ "" تمہاری طبیعت اب کیسی ہے ۔۔ ؟؟ "" اس نے ضبط کرنے کی بہت کوشش کی مگر آنسو نے اختیار ہو کر بہتے چلے گئے ۔ اسکے سوال کے جواب میں ڈھیر آنسو دیتی چلی گئی ۔ دوسری جانب اسکے چہرے سے ہی اسکی بے چینی چھلکنے لگی ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

پہلے تو تہمل سے انتظار کرتا رہا کہ اب چپ کرتی ہے مگر جب سلسلہ طویل نکل پڑا تو سختی کے ساتھ حکم دیا۔۔ "" امثال ۔۔۔ !! .. ۔ اب بس ۔۔۔ !! .. ۔ سنا تم نے میں کیا کہہ رہا ہوں ۔۔

No more tears woman

امثال کی مزید ہچکی بندھ گئی ۔ ابسام نے اپنی لیپ ٹاپ کی سکرین پر نرمی سے ہاتھ پھیرتے ہوئے

اسکے آنسو صاف کرنے چاہے ۔۔۔ "" کیوں کر رہی ہو ایسا ۔۔ ؟؟ ""

تھوری دیر تک اسکو اپنی سرخ ہوتی آنکھوں سے دیکھتا رہا۔ پھر اپنی سیٹ سے کھڑا ہوکر جیکٹ اتار کر کرسی کی پشت پر ڈالی کف کھول کر فولڈ کئے اور ٹائی کی ناٹ ڈھیلی کرتے کالر کا اوپری بٹن کھولتا ہوا واپس اپنی جگہ پہ بیٹھ گیا۔۔ یہ سب عمل اسنے اپنا اضطراب اور بے چینی کم کرنے کی ایک کوشش میں کیا تھا۔ "" کبھی تمہیں یہ خیال آیا ہے کہ میں بھی گوشت پوست کا بنا ہوا ایک عام سا انسان ہوں امثال ۔۔۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

میں سمجھ سکتا ہوں کہ تم اداس ہو دکھی بھی ہو جانتا ہوں بڑی آزمائش سے گزرنا پڑا۔۔۔ مگر یہ بھی تو سوچو زندگی نے اچھا تو میرے ساتھ بھی نہیں کیا۔ میری دوست چھن گئی۔ وہ لڑکی جسکو بچپن سے ہی دل میں بیٹھا دیا گیا تھا کہ میری ہے اچانک سے کسی اور کے حوالے کردی گئی۔ جانتی ہو ان گزرے سالوں میں ایک رات بھی میں سکون کی نیند نہیں سویا ہوں۔۔ ایک وقت پہ مجھے لگتا تھا کہ میں پاگل ہو جاونگا۔۔۔ پھر خود کو ملامت کرتا کہ یار ایک لڑکی ہی تو تھی۔ ہوگئی شادی کہیں اور

... what's the bloody big deal

۔مجھے اور لڑکی نہیں ملنے لگی۔۔ اور اس مقام پر میرا دل چاہتا تھا۔ لڑکیوں کی طرح اونچی اونچی بین کرکے روں۔۔۔ کہ یار مجھے لڑکیوں سے کیا لینا میری تو وہ تھی۔۔ "" امثال نے اسے درمیان میں ٹوکا۔۔ "" جب تم آخری دفعہ مجھ سے ملے تھے تم نے خود کہا تھا کہ تمہیں مجھ سے کوئی عشق نہیں تھا جو دکھی گانے سن کر روتے رہو گے پھر تمہیں تو سکون کی نیند سونا چاہئے تھا۔۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

"" ابسام کے چہرے پہ خوبصورت سی نرم مسکراہٹ پھیل گئی ۔ "" وہ میری غلط فہمی ثابت ہوئی ۔۔ جب تک تم قریب رہیں ۔۔۔ کبھی ایسا کوئی خیال جو نہیں آیا تھا ۔ ایک دفعہ دور کیا ہوئی ہو ہر طرف تم ہی تم رہ گئیں تھیں ابسام کی تو زات ہی ختم ہوگئی امثال مجھے اندازہ تک نہیں تھا ۔ یقین کرو میں تو سوچ بھی نہیں سکتا تھا کہ تم نے میرے اندر اتنی گہرائی تک جڑیں کھودی ہوئیں ہیں ۔ "" وہ یک ٹک اسکا چمکتا ہوا چہرہ دیکھ رہی تھی ۔۔۔ اچانک امثال نہ جانے کس احساس کے زیر اثر پریشان سی ہوگئی ۔ تھوڑی دیر پہلے جو اپنی سی لگ رہی تھی یک دم پھر اس کی آنکھیں اجنبی ہو گئیں ۔ وہ جو بہت غور سے اسکو پڑھ رہا تھا ۔ فوراً الرٹ ہوا ۔۔۔ "" میری ایک دو باتیں غور سے سن لو پھر میں تمہارا زیادہ وقت نہیں لونگا تم بڑے آرام سے جاکر اپنے خالہ خالو اور دوسرے سب رشتوں کی خدمتیں کرتی رہنا ۔۔۔ تم اس رشتے سے خوش نہیں ہو ۔۔۔ یہ بات اگر تم نہ بھی کہو تو تمہارے چہرے پہ اتنی واضع لکھی ملتی ہے کہ پوچھنے کی ضرورت باقی نہیں رہتی ۔۔۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

تم ٹینشن کا شکار مت ہوا کرو ٹینشن کریٹ کرنے والی تو میری زات ہی ہے نہ کیونکہ باقی سب فیملی کے ساتھ تو تم نارمل ہو اک فقط میری زات سے تمہیں سب بکھیڑے ہیں تو میں ختم کردونگا۔۔۔۔

پہلے بھی جب تم نے اپنے والد صاحب کا ساتھ دیا تھا میں نے کوئی اعتراض تو نہیں کیا تھا۔ ہاں تھوڑا سا احتجاج تو یارہ میرا حق تھا۔

ورنہ بقول شاعر۔۔۔

"" میں نے خوش ہو کر لٹنا گوارا کیا۔۔۔
سمجھا تیری خوشی کو میں اپنی خوشی۔۔۔
میں نے تیرے اشاروں کا رکھا بھرم۔۔۔
تو نے چاہا جہاں میں وہاں لٹ گیا۔۔۔ ""

اور یہ بھی شاعر نے شائد میرے لئے ہی کہا کہ

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

""" تو نے اپنا بنا کر نظر پھیر لی میرے دل کا سکون نہ رہا لٹ گیا۔
مجھ کو لوٹا تیرے عشق نے جانے جاں۔
میں تیرے عشق میں جانے جاں لٹ گیا۔ """

میں کل بھی خاموشی سے ایک طرف ہو گیا تھا۔ آج بھی ہو جاونگا بتاو اس سے تمہاری پریشانی کم ہو جائے گی۔۔ """ وہ پھر سے رونا شروع ہوگئی تو ابسام گہری سانس بھر کر رہ گیا۔۔ """ اگر میں تم سے بھی علیحدگی لے لونگی تو ابو یہی سوچینگے کہ میں نے انکو معاف نہیں کیا حالانکہ مجھے ان سے سوائے تمارے ساتھ شادی کروانے کے اور کوئی شکوہ نہیں ہے اگر مجھے زرا بھی علم ہوتا کہ یہ میری شادی تم سے کروا دیں گے تو میں کبھی فرید سے علیحدگی نہ لیتی میں اس کے پیر پڑ جاتی کسی بھی طرح اسکو منا لیتی کہ اپنی چار دیواری میں رہنے دے۔۔

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

نہ رکھتا وہ مجھ سے کوئی تعلق بدلے میں ہفتے میں ایک دفعہ ہاتھ اٹھانے کی بجائے روز مار لیتا مگر پھر بھی اُس زندگی کی ذلالت اس موجودہ زندگی سے کم ہی ہوتی اب تو میں اپنے آپ سے بھی آنکھ ملانے کے قابل نہیں رہی ہوں ۔۔۔

نہ رکھتا وہ مجھ سے کوئی تعلق بدلے میں ہفتے میں ایک دفعہ ہاتھ اٹھانے کی بجائے روز مار لیتا مگر پھر بھی اُس زندگی کی ذلالت اس موجودہ زندگی سے کم ہی ہوتی اب تو میں اپنے آپ سے بھی آنکھ ملانے کے قابل نہیں رہی ہوں ۔۔۔ "" وہ اپنے بھنوں کے درمیانی حصے میں انگلی پھیر رہا تھا۔ بڑے ٹھہرے اور سرد لہجے میں شروع ہوا ۔۔۔ "" یہ ساری بکواس کرنے کی بجائے تم ایک ہی دفعہ مجھے گولی کیوں نہیں مار دیتی ہو ۔۔ یا کہو تو میں خود اپنے آپ کو شوٹ کرکے تمہاری پریشانی دور کر دوں ۔۔ "" امثال اسکے لہجے سے خائف ہو کر دھیمے سے بولی ۔۔ "" ایسی باتیں نہ کرو ۔۔۔ "" جواب میں جھنجلا اٹھا ۔۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

ایسی نہیں تو اور کیسی باتیں کروں میری بیوی مجھے بولے کے میرے ساتھ زندگی گزارنا اسکے لئے زلالت کا باعث ہے تو کیا اس بات پر مجھے فخر سے سینہ چوڑا کرکے چوک میں اپنا بت لگوانا چاہئے کہ آنے جانے والے مجھ پر پھولوں کے ہار ڈال کر گزریں ۔۔۔ "" امثال اسکا غصہ دیکھ کر گڑبڑا گئی ۔ "" میں نے بیوی کی حثیت سے تھوڑی ایسا بولا ہے ۔۔ """ اسکی بات پر فٹ سوال آیا تھا ۔۔ "" اچھا تو کیا میری گرل فرینڈ کی حثیت سے ارشاد فرمایا ہے ۔۔ ??,.. وہ آگے سے خاموش ہی ہو گئی ۔ ابسام نے اپنے بالوں میں ہاتھ پھیرا ۔۔

"" میری ایک بات مانو گی ۔۔ ??

میں اس وقت آفس میں ہوں زیادہ لمبی بات نہیں کرسکتا اور ویسے بھی یہ مسلہ فون پہ بیٹھ کر حل ہونے والا نہیں ہے ۔۔ اسلیے میں تمہارے لیے ٹکٹ کروا دیتا ہوں تم ادھر آجاو پھر بات کریں گے ۔۔ "" اسکے بات کے دوران ہی امثال نے نفی میں سر ہلانا شروع کر دیا ۔ "" میں ہرگز بھی وہاں نہیں آونگی ۔۔۔ ""

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

ابسام کے ماتھے پر تعجب سے تیوری آئی ۔ "" پوچھ سکتا ہوں کہ کیوں نہیں ۔۔ "" اس نے پھر نفی میں سر ہلایا ۔۔۔ تو وہ نرم ہوگیا ۔۔ "" تمہیں علم ہے کہ ساری فیملی کو ہم دونوں کہ وجہ سے کتنی ٹینشن ہے اور تمہیں لگتا ہے کہ اعجاز ماموں کی صحت سٹریس برداشت کر سکتی ہے ۔۔۔ "" وہ درمیان میں ہی جھنجھلا کر قدرے اونچی آواز میں بولی ۔۔۔ "" یہ بھی اچھا طریقہ ہے اعجاز ماموں کی صحت دیکھا کر نکاح نامے پر سائین کروالیے اعجاز ماموں کی صحت دیکھا کر آج اپنے پاس بولا رہے ہو کل کو اعجاز ماموں کی ہی صحت دیکھا کر بچے پیدا کروا لوگے ۔۔۔ "" جزباتی پن میں بولتے ہوئے اندازہ ہی نہ ہوا کہ کیا بول گئی ہوں ۔۔ مگر دوسری طرف ابسام کے بے اختیار اور بے ساختہ ابھرنے والے بھرپور قہقے نے شرمندہ کر دیا ۔۔۔ وہ بھی ہنسا تو ہنستا چلا گیا ۔۔۔

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

امثال کو اور کچھ نہ سوجھا تو لائن ہی کاٹ دی ۔۔۔ ""اب ایسی بھی کوئی بات نہیں بول دی کہ دانت ہی اندر نہ ہوں ۔۔۔ "" فون پر کال آرہی تھی مگر اس نے کال اٹھانے کی بجائے فون بیڈ پر پھینک دیا ۔۔۔ اور خود بڑبڑاتے ہوئے انگلیاں چٹخنے لگی ۔۔۔ فون جب چیخ چیخ کر بند ہوجاتا تو دو سیکنڈ کے وقفے کے بعد دوبارہ سے چیخنے لگتا ۔۔۔ اس نے جیسے کان ہی بند کر لیے فون وہیں چھوڑ کر باہر آگئی ۔ سیٹنگ روم کے دروازے کے پاس ہی پہنچی تھی کہ اندر موجود سب افراد اپنی باتیں چھوڑ اسکی شکل دیکھنے لگے ۔۔۔ اس نے تعجب سے باری باری سب کی شکل دیکھی""کیا میرے سینگ نکل آئے ہیں ۔ ؟؟ "" پوچھنے کے ساتھ ہی اس نے اپنے سر پر ہاتھ پھیرا ۔۔۔ سب سے اونچا قہقہ اسکے اپنے والد کا تھا ۔ جو اسکو پیار بھری نظروں سے دیکھ رہے تھے ۔ انکے چہرے پہ چمکتی خوشی نے امثال کو مبہوت کر دیا ۔۔۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

زہن میں سوال ابھرا کہ کیا واقعی میری زات میرے باپ کے لئے اتنی اہمیت کی حامل ہے ۔ میرے ابسام کے ساتھ بات کرنے سے ہی ان سب افراد کے چہرے کھل اٹھے ہیں ۔۔ ابو نے اشارہ کرکے اپنے قریب آکر بیٹھنے کا بولا تو وہ چلتی ہوئی انکے قریب آکر بیٹھ گئی اور اپنا سر انکے کندھے سے لگا لیا ۔۔ دنیا میں سب رشتوں میں اسے اپنا باپ عزیز تھا ۔ جو اس سے دھیمی سی آواز میں سہلیوں کی طرح پوچھنے لگے ۔۔۔ """ پھر کچھ بتایا تمہارے میاں نے کب گھر آرہا ہے ۔۔۔ """ ابھی فون پر بات کرنے سے پہلے وہ یہیں سے اٹھ کر اندر گئی تھی تب ابو بڑے سنجیدہ سے بیٹھے ہوئے تھے ۔ بلکہ اک عرصہ ہوا اس نے انکو یوں شرارتی لہجے میں بولتے نہیں دیکھا تھا ۔ بہت ڈھیر سارے آنسو چپ چاپ دل کی زمین کو نم کرتے چلے گئے اور وہ بظاہر دھیمے سے مسکرا کر بولی ۔۔ """ نہیں ابو ابھی وہ نہیں آرہا ۔۔۔

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

"" ان کے چہرے پر تاریک سایہ لہرا گیا۔۔ "" بلکہ مجھے وہاں آنے کا کہہ رہا ہے۔۔ "" اِسی پل وہ چہرہ پھر سے کھل اٹھا آنکھوں میں نمی گھل گئی۔سارے حال میں آوازیں گونجنیں لگیں۔۔ "" اچھا یہ تو بڑی اچھی بات ہے تمہاری بھی آوٹنگ ہو جائے گی۔۔ "" یہ خالہ کی آواز تھی۔۔ جبکہ خالو بولے۔۔۔ "" میں ابھی سیٹ کنفرم کروانے کے لئے فون کرتا ہوں۔۔ ہو سکتا ہے شام کی ہی مل جائے۔۔۔ "" ثمرہ بولی۔۔ "" چلو آو میں تمہاری واڈروب میں سے اچھے اچھے کپڑے نکال دوں اور وہ جو میرا ہیا پیرٹ صوٹ ہے ناں اسکی فیٹنگ بہت زیادہ ہے وہ بھی تم رکھ لینا۔ """" امی بولیں۔۔ "" میں اور عمارہ مارکیٹ کا چکر لگا آتی ہیں۔جو بھی چاہئے لسٹ بنا دو۔۔۔ "" وہ حیران پریشان رہ گئی اک دم چلائی۔۔ با۔۔۔س۔۔۔ !!!! ۔سب خاموشی چھا گئی۔۔ "" سچی میں مجھے علم ہوتا ناں کہ آپ لوگ مجھے یہاں سے نکال کر اتنے خوش ہونگے تو میں کبھی بھی

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

اپنے معصوم سے شوہر کو وہاں نوکروں کے اوپر چھوڑ کر یہاں نہ رکتی ۔۔۔ سچی کہتے ہیں کہ بھلائی کا کوئی زمانہ نہیں ہے ۔۔۔ اینڈ تھینک یو ویری مچ آپ لوگوں کو کچھ بھی تکلیف کرنے کی ضرورت نہیں ہے سیٹ وہ خود کروا کر بتا دیگا اور میرے پاس لا تعداد جوڑے رکھے ہیں مزید خرچے کی ضرورت نہیں ۔۔۔ اب آپ لوگ مجھے اجازت دیں تو میں اپنے کچھ کام کر لوں ۔۔۔۔ """ وہ اپنی بات ہوری کرکے سب کو گھورتی ہوئی وہاں سے جانے لگی تو ثمرہ کی آواز آئی ۔۔۔ """ ارے لوگوں کیا یہ ابھی ادھر جو عورت تقریر کرکے ہٹی ہے کوئی بتائے گا کہ کون تھی ۔۔ "" واصف فٹ بولا ۔۔۔ "" عبداللہ کی نالائق ماں میں بتاتا ہوں تمہیں کہ وہ ہماری عظیم و شان اکلوتی بھابی ہیں ۔۔ ۔۔ارے کب بھابی تو لگ ہی نہیں رہی اسکے تو منہ میں زبان ہی نہ تھی ۔ ۔۔۔ "" واصف نے جیسے بہن کی عقل پر ماتم کیا ۔۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

"" عبداللہ کی ماں زبان تب تک نہ تھی جب تک انکا اپنے میاں سے خاموشی کا روزہ چل رہا تھا۔ ابھی روزہ کھل گیا اسلیے اپنی خیر مناو۔۔۔ "" ساتھ ہی خالہ خالو سے مخاطب ہوا ""کیا ہے یار بزرگو میرے یار کو بھی ساتھ لے آتے کوئی گاڑی کا پیٹرول اسکے ساتھ آنے سے زیادہ تو نہیں لگنا تھا۔۔ "" اعجاز مسکراتے ہوئے بتانے لگے۔۔۔ "" نہیں بیٹے گھر پہ بھی تو کسی نے رکنا تھا تم ایسا کرو ناں واپسی پہ ہمارے ساتھ چلو۔بلکہ تمہارے دادا کو بھی ساتھ لیکر جانا ہے کپاس کی کٹائی ہونی ہے۔۔ ڈیرے پہ آج کل بڑی رونق لگتی ہے "" دادا اسی وقت بولے "" عمارہ پتر میرا بیگ تیار کر دو آج ثمرہ بھی جا رہی ہے۔۔ امثال نے بھی جانا ہے اور یہ لومڑ واصف اگر ماسی ماسڑ کے ساتھ چلا گیا تو میں گھر پر تمہارے میاں کی سڑی ہوئی شکل نہیں دیکھ سکتا اچھا یہی ہے کہ اعجاز کے ڈیرے پہ آنے والے چنگڑوں سے نئے نئے قصے سن کر آؤں۔۔۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

"" سکندر کی بے چاری سی بنی شکل دیکھ کر سب کی ایک دفعہ پھر ہنسی نکل گئی.

★★★★★★★

""سچی میں مجھے انتہائی شرم آرہی ہے ""ثمرہ نے اسکے بازو پہ اک ہاتھ رسید کیا۔۔۔ "" سچی کی کچھ لگتیں نہ ہوں تو۔۔۔ پیچھلے ایک گھنٹے سے آپ دو سو بار یہی ایک فقرہ بول چکی ہو اور کچھ نہیں بچا کہنے کو۔۔۔ ؟اس نے ثمرہ کے گول گپے کے گال پر بوسہ لیا۔۔۔ "" مجھے یوں لگ رہا ہے کہ میں اسلام آباد نہیں بلکہ تیسری دنیا کے کسی ملک میں جا رہی ہوں جو یوں دو گاڑیاں بھر کر آپ لوگ مجھے ائیرپورٹ سی آف کرنے آئے ہیں۔۔۔"" وہ واقعی بڑی پریشان سی صورت بنائے کھڑی تھی۔ عمارہ نے دھیمے سے ہنستے ہوئے امثال کو خود میں بھینچ لیا۔۔ "" میری جان یہ ہمارے بس کی بات تھوڑی ہے

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

یقین جانو تم میاں بیوی نے یوں اچانک سے اپنی بول چال کا سلسلہ شروع کر کے ہمیں دوبارہ سے زندہ کر دیا۔۔۔ ابسام کو تم منانا کہ وہ اب لاہور ہی شفٹ ہو جائے تمہاری بات کا انکار نہیں کرے گا۔ مجھے تو ہمیشہ ٹال ہی دیتا ہے۔"

واصف نے درمیان میں ہی ٹوک دیا "" میری بھولی ماں جس وجہ سے بھائی چھپے ہوئے تھے۔ جب وہ وہاں جا رہی ہیں تو اب بھاگ کر بھائی نے واپس اپنی اماں کے پاس آنا ہے۔۔ "" ہنسی کے فواروں کے دوران وہ ایک ایک کر کے سب سے ملی۔۔۔ "" سکندر نے اسکے سر پہ شفقت سے ہاتھ پھیرتے آگاہ کیا۔۔۔۔ "" میری بات ہوئی ہے ابسام سے کہہ رہا تھا کہ کب تک امثال کو بھیجیں گے۔ میں نے کہا ہے ابھی ہفتہ دو تک صاحبزادے نے خاموشی سے فون رکھ دیا۔۔ مگر تم فکر نہ کرو اسکے ملازم لڑکے کو میں نے فون کر کے کہہ دیا ہے وہ عین وقت پر اسے بتا کر ایئرپورٹ بھیج دے گا۔۔۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

"" ویسے تو خاموشی سے سر اثبات میں ہلا دیا دل میں وہ سوچ رہی تھی ۔ (آپ لوگوں کو اگر میرے یہاں سے جانے اور اسکے یوں بلانے کی حقیقت معلوم ہو جائے تو کیا ہو) "" آخر میں ابو سے ملی تو انہوں نے کئی پل تک اسکو اپنے ساتھ لگائے رکھا دونوں باپ بیٹی کی نم آنکھیں دیکھ کر سبھی اموشنل ہو گئے ۔ ابو نے اسکے گال پہ بہنے والے چند قطرے اپنی ہتھیلی پر سمیٹ لئے "" امثال ابسام تم میری وہ بیٹی ہو جس نے آج تک کبھی کسی مقام پر میرا سر جھکنے نہیں دیا تم یہ نہ سمجھنا کہ جو تمہارے دل پر بیت رہی ہے تمہارا باپ اس سے ناواقف ہے ۔ میری جان جب آپ ماں باپ کی رضا کو اپنی رضا مان کر انکا سینہ دنیا کے سامنے یوں چوڑا کر دیتے ہو تو ماں باپ تمہارے لبوں سے نکلنے والی ہر خاموش سسکی سن رہے ہوتے ہیں ۔ دل میں محسوس کر رہے ہوتے ہیں ۔ تمہیں یہی لگتا ہے کہ یہ رشتہ نس بڑوں نے ایک دفعہ پھر اپنا حق استعمال کرتے ہوئے جوڑ دیا ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

جس کے پاس جا رہی ہو اسکو میں نے کہہ دیا ہے کہ تمہیں حقیقت سے واقف کرے ۔۔۔ خاموشی کی بقل مار کر بیٹھا ہوا ر میری امثال نہ جانے کیا کیا سوچ سوچ کر خود کو کھوکھلا کر رہی ہے ۔۔۔ "" اس نے تعجب سے سوالیا نظریں اٹھا کر ابو کی آنکھوں میں دیکھا ۔۔ "" کیسی حقیقت ابو جی ۔۔ ??.. "" ابو بس مسکرا دیئے ۔۔ "" اس سے پوچھ لینا بتا دیگا ۔۔۔ اب جاو اللہ بیلی ۔۔۔۔ "" اور وہ سارے سوال اور دکھ دل میں ہی لئے اسلام آباد آگئی ۔۔ ۔۔ آرائیول ٹرمنل سے باہر نکلتے ہوئے دل یونہی گھبرائے جا رہا تھا ۔ آہستہ آہستہ چلتے ہوئے وہ وہاں استقبال کو آئے لوگوں کی شکلوں کو باری باری دیکھتے ہوئے اسے ڈھونڈ رہی تھی ۔ جس کے ساتھ تعلق بہت مضبوط تو تھا مگر اس میں نہ دلی سکون تھا نہ اعتبار ۔۔۔ اور یہ ناو کسی نہ کسی جانب تو اب لگ کر رہنی تھی ۔ وہ جزباتی پن میں ہی یہاں آجانے کا فیصلہ کر بیٹھی تھی ۔ سب کے چہرے پر پھیلنے والی خوشی نے یہ فیصلہ کروا دیا تھا ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

اور اب وہ سارا وقت پچھتاوے کا شکار رہی تھی ۔۔ پر اب کیا ہو سکتا تھا ۔ وہ کہیں نظر نہ آیا ۔۔۔ دل کو نہ جانے خوشی ہوئی کہ مایوسی ۔۔۔۔ جب سترہ اٹھارہ سالہ لڑکا اسکے سامنے پھولوں کا بکے لیکر آیا ۔۔۔ "" اسلام علیکم باجی ۔۔۔ ویلکم ٹو اسلام آباد یہ پھول آپکے لیے ۔۔۔

"" وہ دماغ میں اندازے لگاتی جواب دینے لگی ۔۔ "" وعلیکم اسلام ۔۔۔ آپ کون ۔۔۔؟ ""

وہ مسکرایا تو چہرے پر حد درجہ معصومیت اور خوشی تھی ۔ "" میرا نام عاقب ہے ۔۔۔ "" امثال کے ہونٹوں پر مسکراہٹ دوڑ گئی ۔ "" تو تم ہو عاقب بھئی بڑے چرچے سنے ہوئے ہیں تمہارے تو ۔۔۔ "" وہ کھل کر ہنس دیا "" چرچے کہاں جی واصف بھائی کے منہ سے میری بے عزتی سنی ہوگی "" امثال اسکے درست اندازے پر نفی میں سر ہلاتے ہوئے مسکرا دی ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/

Follow Us On PlayStore "Rohaandroid" For More Beautiful Novels

ساتھ ہی ہاتھ بڑھا کر پھول پکڑ لیے ۔۔۔ "" پھولوں کے لئے شکریہ عاقب ۔۔۔ "" شکریہ کی کونسی بات ہے باجی لائیں اپنا سامان مجھے دیں ۔۔۔ گاڑی ادھر سائیڈ پر موجود ہے آئیں ۔۔ "" سامان والی ٹرالی عاقب نے تھام لی اور وہ اسکے ساتھ چلتی ہوئی گاڑی تک آئی ۔۔ پہلے عاقب نے پیچھلی سیٹ کا دروازہ اسکے لئے کھولا اسکے بیٹھنے کے بعد دروازہ بند کرتا سامان رکھنے کے بعد ڈرائیونگ سیٹ سنبھالنے کے بعد اپنی منزل کو جانے والے رستوں پر گاڑی ڈال دی ۔۔۔ جب رش سے نکل آیا تو امثال سے مخاطب ہوا ۔۔۔ "" باجی آپکو برا تو لگا ہو گا کہ ابسام بھائی خود آپکو ائیرپورٹ پر لینے کیوں نہیں آئے مگر دیکھئے قصور انکا نہیں میرا ہے کیونکہ میں نے انکو انکے ابو کا پیغام دیا ہی نہیں ۔

Our FaceBook Page www.facebook.com/mastiyan.com.pk/